بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

باب اوّل

بنیادی عقائد

مختصر سوالات

بنیادی عقائد

سوال نمبر 1:۔عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟ یالفظ عقیدہ کا مادہ کیا ہے؟

جواب:۔لفظ عقیدہ ’عقد‘ سے بنا ہے۔جس کے معنی ہیں باندھنا اور گرہ لگانا تو عقیدہ کے معنی ہوئے باندھی ہوئی یا گرہ لگائی ہوئی چیز۔

سوال نمبر 2:۔عقیدہ سے کیا مراد ہے؟ یا آدمی کے اعمال کے محرک کون سے عوامل ہوتے ہیں؟

جواب:۔عقیدہ کی جمع عقائد ہے۔انسان کے پختہ اور راسخ نظریات کو عقائد کہا جاتا ہے۔اسکا ہر کام انہی نظریات کا عکاس ہوتا ہے۔یہ عقائد اسکے دل و دماغ پر حکمرانی کرتے ہیں۔یہی اسکے اعمال کے محرک ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 3:۔اسلام کے بنیادی عقائد کون سے ہیں یا عقائد کے بارے میں اللہ کا ارشاد کیا ہے؟

جواب:۔اسلام کے بنیادی عقائد یہ ہیں۔

۱۔توحید ۲۔رسالت ۳۔ملائکہ

۴۔آسمانی کتب ۵۔آخرت

ان سب پہ ایمان لانا۔قرآن پاک میں ہے۔”لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب الہامی کتابوں اور پیغمبروں پر“

سوال نمبر 4:۔توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔توحید کے لغوی معنی ہیں ایک ماننا، یکتا جاننا۔دین کی اصطلاح میں توحید سے یہ مراد ہے کہ سب سے برتر و اعلیٰ اور ساری کائنات کی خالق و مالک ہستی کے واحد و یکتا ہونے پر ایمان لانا اور صرف اسی کو عبادت کے لائق سمجھنا۔

سوال نمبر 5:۔کیا کوئی چیز کسی بنانے والی ہستی کے بغیر بن سکتی ہے؟

جواب:۔ہم یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ کوئی مکان معمار کے بغیر یا کوئی گھڑی، گھڑی ساز کے بغیر بن سکتی ہے۔اسی طرح جب کائنات پر غور کیا جائے تو ضرور اسکے بنانے والے کا خیال آئے گا کیونکہ کوئی صحیح ذہن اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتا کہ اتنا بڑا منظم اور مربوط جہان کسی بنانے والے کے بغیر خود بخود بن گیا ہو۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ ترجمہ:”کیا اللہ میں شبہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین“

سوال نمبر 6:۔کیا اللہ کی صنعت میں کوئی فتور ہو سکتا ہے؟

جواب:۔قرآنِ مجید میں ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ:”(وہی اللہ ہے) جس نے سات آسمان تہہ بہ تہہ پیدا کر دیئے تو رحمٰن کی صنعت میں کوئی فتور نہیں دیکھے گا۔سو تو پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لے کہیں تجھ کو خلل نظر آتا ہے۔پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھ۔لوٹ آئے گی تیری نگاہ رد ہو کر، تھک کر۔

سوال نمبر 7:۔اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟

جواب:۔کائنات کو بنانے والی اعلیٰ و برتر ہستی صرف ایک ہی ہے۔انسان کی صحیح سوچ اسے اس نتیجہ پر پہنچاتی ہے کیونکہ اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو ان کی باہمی تصادم کی وجہ سے کائنات کا یہ نظام ایک لمحہ کے لئے بھی قائم نہیں رہ سکتا۔

سوال نمبر 8:۔کائنات کا نظم و ضبط کس بات کی دلیل ہے ؟

جواب: ۔کائنات کا یہ نظم وضبط اس بات کی روشن دلیل ہے کہ ایک ایسی اعلیٰ و برتر ذات موجود ہے جس نے کائنات میں یہ خوبصورت نظام پیدا فرمایا ہے۔ ترجمہ: ''بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آنے جانے میں اہلِ عقل کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں۔''

سوالنمبر 9:۔ذات میں شرک کا مفہوم بتایئے؟

جواب: ۔ذات میں شرک کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالی کی ذات میں کسی دوسرے کو حصہ دار سمجھنا۔اسکی ایک صورت یہ ہے کہ کسی دوسرے میں یہی حقیقت مان کر اسے اللہ تعالی کا ہمسر اور برابر سمجھنا۔

سوالنمبر 10:۔صفات میں شرک کا کیا مفہوم ہے ؟

جواب: ۔صفات میں شرک کا مفہوم یہ ہے کہ خدا تعالی جیسی صفات کسی دوسرے میں ماننا اور اس جیسا علم ،قدرت یا ارادہ کسی دوسرے کے لیے ثابت کرنا، کسی دوسرے کو ازلی و ابدی سمجھنا یا کسی دوسرے کو قادرِ مطلق تصور کرنا، یہ شرک ہے۔

سوالنمبر 11:۔جو اللہ کے سوا دوسروں کو حاکم پکڑتے ہیں۔انکا انجام کیا ہوگا؟

جواب: ۔ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: ''اور جو اللہ کے سوا اور حاکم پکڑتے ہیں کہ شاید انکی مدد کریں۔نہ کر سکیں گے انکی مدد اور وہ انکے حق میں ایک فریق ہو جائیں گے لا حاضر کیے ہوئے'' (یٰس۔آیت ۷۴،۷۵)

سوالنمبر 12:۔عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پہ کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

جواب: ۔ ۱) عزتِ نفس ۲) تواضع وانکسار

۳) وسعتِ نظر ۴) استقامت و بہادری

۵) رجائیت اور اطمینانِ قلب ۶) پرہیز گاری

سوالنمبر 13:۔انبیاء اور رسول اپنے معاشرے کے کیسے انسان ہوتے ہیں؟

جواب: ۔انبیاء اور رسول اپنے معاشرے کے بے حد نیک اور پارسا انسان ہوتے ہیں۔جن پر اللہ تعالی وحی کے ذریعے اپنے احکام نازل فرماتا ہے۔

سوالنمبر 14:۔وحی کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: ۔وحی کے لغوی معنی دل میں چپکے سے کوئی بات ڈالنا اور اشارہ کرنا کے ہیں۔اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالی کا وہ پیغام ہے جو اس نے اپنے کسی رسول کی طرف فرشتے کے ذریعے نازل کیا یا براہِ راست اسکے دل میں ڈال دیا، یا کسی پردے کے پیچھے سے اسے سنوا دیا۔

سوالنمبر 15:۔وحی کے بارے میں ارشادِ ربانی تحریر کریں؟

جواب: ۔اللہ تعالی نے فرمایا ہے۔ترجمہ:۔''اور یہ کسی بشر کا مقام نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر ہاں یا وحی سے یا کسی پردے کے پیچھے سے یا کسی (فرشتے) قاصد کو بھیج کر وہ وحی پہنچا دے اللہ کے حکم سے جو اللہ کو منظور ہوتا ہے۔''

سوالنمبر 16:۔نبی کا کیا مطلب ہے اور انبیاء کی تعداد کیا تھی؟

جواب: ۔نبی کا معنی ہے ''خبر دینے والا'' چونکہ رسول لوگوں کو اللہ تعالی کے ارشادات سے آگاہ کرتا ہے اس لئے اسے نبی بھی کہا جاتا ہے۔بعض روایات میں انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان کی گئی ہے۔مگر قرآن مجید میں صرف چند انبیاء کا نام ہے۔تمام کے نام بیان نہیں کئے۔

سوالنمبر 17:۔اللہ اور اسکے رسولوں کے منکر لوگ کون تھے ؟

جواب: ۔جو لوگ منکر ہیں اللہ سے اور اسکے رسولوں سے اور کیا چاہتے ہیں کہ فرق نکالیں اللہ میں اور اسکے رسولوں میں اور کہتے ہیں کہ ہم مانتے ہیں بعضوں کو اور نہیں مانتے بعضوں کو اور چاہتے ہیں کہ نکالیں اسکے بیچ میں ایک راہ ایسے ہی لوگ تو اصل کافر ہیں۔

سوالنمبر 18:۔انبیاء کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: ۔ ۱) بشریت ۲) امین ۳) تبلیغ احکام الٰہی ۴) معصومیت ۵) واجب اطاعت

سوالنمبر 19:۔کیا کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجا گیا؟

جواب:۔کچھ لوگوں کو غلط فہمی تھی کہ انسان پیغمبر نہیں ہوسکتا۔پیغمبر تو کوئی فرشتہ ہونا چاہیے۔اسکے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ترجمہ:''کہ اگر ہوتے زمین میں فرشتے پھرتے بستے تو ہم اتارتے ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام دے کر''

سوالنمبر 20:۔کیا کوئی اپنی ذاتی کوشش سے پیغمبر بن سکتا ہے؟

جواب:۔رسالت ایک ایسی نعمت ہے جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے۔کوئی شخص اپنی محنت و کاوش سے اسے حاصل نہیں کر سکتا۔یہ کوئی ایسی چیز نہیں جو محض اللہ کی عبادت و ریاضت سے حاصل ہو جائے۔یہ تو اللہ کا فضل ہے۔جسے چاہے نواز دے۔

سوالنمبر 21:۔رسول کن کن خوبیوں کے حامل ہوتے ہیں ؟

جواب:۔رسالت کا منصب جن لوگوں کو عطا کیا گیا وہ تمام نیکی ،تقوئ،ذہانت اور عزم و ہمت جیسی بلند صفات کے مالک تھے۔

سوالنمبر 22:۔کیا پیغمبر کتاب اللہ کا شارع ہوتا ہے؟

جواب:۔اسی طرح یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ پیغمبر قانون الٰہی کا شارع ہوتا ہے قاضی اور حاکم ہوتا ہے۔وہ کتاب الٰہی کا شارع ہے۔اپنی امت کا معلم اور مربی ہوتا ہے۔امت کے لیے قابل تقلید اور بہترین نمونہ ہوتا ہے۔

سوالنمبر 23:۔کیا اب صرف شریعت محمدی ﷺ پر عمل ضروری ہے؟

جواب:۔حضور ﷺ کی شریعت نے آپ ﷺ سے پہلے آنے والے انبیاء کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا۔اب صرف شریعت محمدی ﷺ پر عمل کیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ترجمہ:''اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو تلاش کرے گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا''

سوالنمبر 24:۔تکمیل دین کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ترجمہ: ''آج میں پورا کر چکا تمہارے لئے دین تمہارا اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا اور پسند کیا میں نے تمہارے واسطے اسلام کو دین''

سوالنمبر 25:۔خاتم الرسل ﷺ پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن مجید کیا اپنی اصل حالت میں موجود ہے ؟

جواب:۔خاتم الرسل ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن کی آیات چودہ سو سال گزرنے کے باوجود بالکل اسی صورت میں موجود ہیں،جس طرح نازل ہوئی تھیں۔اسکے ایک حرف میں بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔قرآن مجید نہ صرف یہ کہ تحریری طور پر محفوظ ہے۔بلکہ لاکھوں انسانوں کے سینوں میں بھی موجود ہے۔

سوالنمبر 26:۔رسول اکرم ﷺ نے جو تعلیمات پیش کیں انکی حیثیت نظری ہے یا عملی ؟

جواب:۔رسول اکرم ﷺ نے جو تعلیمات پیش فرمائیں انکی حیثیت محض نظری نہیں۔بلکہ خود ان پر عمل کر کے انہیں عملی زندگی میں نافذ کر کے دکھایا۔

سوالنمبر 27:۔رسالتِ محمدی ﷺ کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب:۔ ۱)عمومیت ۲)پہلی شریعتوں کا نسخ ۳)کاملیت

۴) حفاظتِ کتاب ۵) سنتِ نبوی ﷺ کی حفاظت

۶) جامعیت ۷)ہمہ گیری ۸)ختمِ نبوت

سوالنمبر 28:۔سیرتِ محمدی ﷺ انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔مختصراً بیان کریں؟

جواب:۔آپ ﷺ کی حیات طیبہ پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ عائلی زندگی ہو یا سیاسی،بچوں سے برتاؤ ہو یا بڑوں سے معاملہ،امن کا دور ہو یا جنگ کا زمانہ،عبادت کی رسمیں ہوں یا معاملات کی باتیں،قرابت کے تعلقات ہوں یا ہمسائیگی کے روابط زندگی کے ہر پہلو میں سیرتِ محمدی ﷺ انسانوں کے لئے بہترین نمونۂ عمل ہے۔

سوالنمبر 29:۔اسوۂ رسول ﷺ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا ارشاد فرماتا ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: ’’تمہارے لئے اللہ کے رسول (کی سیرت) میں بہترین نمونہ ہے‘‘

سوال نمبر 30:۔ ختمِ نبوت کا مفہوم بیان کریں۔

جواب:۔ ختمِ نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے نبوت کا جو سلسلہ شروع ہوا اور یکے بعد دیگرے کئی انبیاء آئے۔کچھ کے پاس اپنی علیحدہ آسمانی کتابیں اور مستقل شریعتیں تھی اور کچھ اپنے سے پہلے انبیاء کی کتابوں اور شریعتوں پر عمل پیرا تھے۔یہ سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر آکر ختم ہوگیا۔

سوال نمبر 31:۔ ختم نبوت کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی رہنمائی انبیاء کیا کرتے تھے۔جب ایک نبی وفات پاجاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال نمبر 32:۔ جھوٹے مدعین نبوت کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کیا سلوک کیا؟

جواب:۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے زمانے میں جن لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔صحابہ کرامؓ نے انکے خلاف جہاد کیا۔

سوال نمبر 33:۔ قرآن مجید میں ختم نبوت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب:۔ عقیدۂ ختم نبوت،قرآن وحدیث اور اجماعِ امت تینوں سے ثابت ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ترجمہ: ’’محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہو‘‘

سوال نمبر 34:۔ فرشتوں کے بارے میں اللہ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب:۔ فرمانِ الٰہی ہے ترجمہ: ’’لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر،قیامت کے دن پر،فرشتوں پر،سب کتابوں پر اور پیغمبروں پر‘‘

سوال نمبر 35:۔ چار مشہور فرشتوں کے نام اور انکی ذمہ داریاں لکھیں۔

جواب:۔ جبرائیل علیہ السلام ۔۔۔پیغمبروں پہ وحی لاتے ہیں

میکائیل علیہ السلام ۔۔۔خوراک اور بارش کے نظام کو چلانا

اسرافیل علیہ السلام ۔۔۔قیامت کو صور پھونکیں گے۔

عزرائیل علیہ السلام ۔۔۔روح قبض کرنا

سوال نمبر 36:۔ فرشتوں کے افعال (کام) کیا کیا ہیں؟

جواب:۔ فرشتے نوری مخلوق ہیں۔یہ اللہ کی مرضی سے کائناتی نظام چلا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنا حکم ان کے دل میں القاء فرماتا ہے اور وہ اس کے حکم کو مخلوق میں جاری اور نافذ کردیتے ہیں۔

سوال نمبر 37:۔ الہامی (آسمانی) کتب کے نام لکھیں؟

جواب:۔ چار مشہور الہامی کتب کے نام یہ ہیں۔

۱۔تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ۲۔زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۳۔انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ۴۔قرآنِ مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

سوال نمبر 40:۔ قرآنِ مجید کی حفاظت سے متعلق حکمِ ربانی کیا ہے؟

جواب:۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور تاقیامت ذریعہِ ہدایت ہے۔اسکی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: ’’ہم نے خود اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں‘‘

سوال نمبر 41:۔ قرآنِ مجید کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب:۔ قرآن مجید کی اہم خصوصیات:

۱) آخری آسمانی کتاب ۲) محفوظ کتاب ۳) زندہ زبان والی کتاب ۴) عالمگیر کتاب ۵) جامع کتاب ۶) عقل وتہذیب کی تائید کرنے والی کتاب ۷) کتاب اعجاز

سوالنمبر 42: ۔کیاقرآن کی فصاحت وبلاغت کا مقابلہ کوئی کرسکا؟

جواب: ۔قرآن مجید فصاحت وبلاغت کا وہ شاہکار ہے ۔جسکا مقابلہ کرنے سے عرب وعجم کے تمام فصیح وبلیغ لوگ عاجز رہے ۔اسکی کوئی نظیر ومثال پیش نہ کرسکا۔

سوالنمبر 43: عقیدۂ آخرت کا مفہوم (اصطلاحی) بیان کریں۔

جواب: ۔عقیدۂ آخرت کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لئے فنا نہیں ہو جاتا بلکہ اسکی روح باقی رہتی ہے اور ایک وقت ایسا آئے گا جب اللہ تعالیٰ اسکی روح کو جسم میں منتقل کرکے اسے دوبارہ زندہ کردے گا اور پھر انسان کو اسکے نیک وبداعمال کا حقیقی بدلا دیا جائے گا۔

سوالنمبر 44: ۔مشرکینِ مکہ کیا عقیدۂ آخرت کے قائل تھے؟

جواب: ۔اہلِ مکہ جنکی اکثریت کافر تھی وہ عقیدۂ آخرت کے قائل نہ تھے بلکہ دنیا کی زندگی کو ہی سب کچھ سمجھتے تھے۔

سوالنمبر 45: ۔نیک لوگوں کا ٹھکانہ کیا ہوگا؟

جواب: ۔نیک لوگوں کو ایک ایسی جگہ عنایت کی جائے گی جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے بھرپور ہوگی۔اسکا نام جنت ہے ۔اور برے لوگ ایک انتہائی اذیت ناک جگہ میں رہیں گے جسکا نام جہنم ہے۔

سوالنمبر 46: ۔مشرکینِ مکہ کے آخرت کے بارے میں کیا اعتراضات تھے؟

جواب: ۔مشرکینِ مکہ آخرت کے بارے میں کئی اعتراضات کرتے تھے ۔جن میں چند ایک قرآن مجید میں مذکور ہیں۔

۱۔اور کہتے ہیں جب ہم زمین میں نیست ونابود ہو گئے تو دوبارہ جنم لیں گے؟ (سجدہ۔۱۰)

۲۔کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب کہ بوسیدہ ہوگئی ہوں؟ (یٰس۔۷۳)

۳۔ہمارے لئے زندگی نہیں مگر یہی دنیا کی اور ہم کو پھر نہیں زندہ ہونا۔(انعام۔۲۹)

سوالنمبر 46: ۔اللہ تعالیٰ نے ان اعتراضات کے کیا جوابات دیئے ہیں؟

جواب: ۔اللہ تعالیٰ نے اِن اعتراضات کا جواب بڑا مؤثر اور مدلل انداز میں دیا ہے۔

۱)۔اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔(روم۔۲۷)

۲)۔آپ کہہ دیجئے کہ انکو وہی زندہ کرے گا۔جس نے انکو پہلی دفعہ بنایا۔

۳) حالانکہ تم بے جان تھے پھر زندہ کیا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر زندہ کرے گا تم کو پھر اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(بقرہ۔۲۸)

سوالنمبر 47: ۔کیا انسان کو اپنے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں مل جاتا ہے؟

جواب: ۔ایسا نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات ایک شخص جس نے پوری زندگی گناہوں میں گزاری ہو اس جہاں میں سزا سے بچا رہتا ہے ۔ایسے ہی بعض بے حد نیک انسان تمام عمر نیکیاں کرتے ہیں مگر انہیں اپنی نیکی کا صلہ نہیں ملتا بلکہ بعض دفعہ شہید تک کردیا جاتا ہے۔

سوالنمبر 48: ۔کیا انسانی زندگی بنا کسی مقصد کے ہے؟

جواب: ۔قرآن مجید میں ارشادِ الٰہی ہے۔ ترجمہ: ’’سو کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد بنایا ہے اور تم ہمارے پاس پلٹ کر نہیں آؤ گے‘‘

سوالنمبر 49: ۔انسانی زندگی پر عقیدۂ آخرت کے اثرات بیان کریں۔

جواب: ۔ ۱) نیکی سے رغبت بدی سے نفرت ۲) بہادری اور سرفروشی ۳) صبر وتحمل ۴) مال خرچ کرنے کا جذبہ ۵) احساسِ ذمہ داری

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب 2
اسلامی تشخص

مختصر سوالات

سوالنمبر 1:۔ نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق اسلام کی عمارت کتنے ستونوں پہ قائم ہے۔

جواب:۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر اٹھائی گئی ہے، اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں ۔نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا۔

سوالنمبر 2:۔ ارکان دین میں سب سے اہم چیز کیا ہے؟

found.

جواب:۔ ارکانِ دین میں سب سے اہم کلمہِ شھادت ہے

ترجمہ:۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ۔

سوالنمبر 3:۔ کامل مومن کون ہے؟

جواب:۔ حدیثِ نبوی ﷺ ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک اسکی دلی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں ۔

سوالنمبر 4:۔ نماز کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ نماز کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی بندگی اور عبادت ۔یعنی نمازی کا اللہ کی بارگاہ میں اس طرح حاضر ہونا کہ وہ مکمل طور پر اپنے آپکو اللہ کے سُپرد کردے۔

سوالنمبر 5:۔ نمازِ باجماعت کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب:۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ نماز کیلئے مسجد نہیں آتے اگر مجھے انکے بیوی بچوں کا خیال نہ ہوتا تو میں اُن کے گھروں کو آگ لگوا دیتا۔

سوالنمبر 6:۔ قرانِ مجید کے مطابق جہنمی آگ میں پھینکے جانے کی کیا وجہ بتائیں گے؟

جواب:۔ قرانِ مجید کے بقول جب عذاب کے فرشتے جہنمیوں سے عذاب پانے کی وجہ دریافت کریں گے تو وہ اپنے جہنم میں پھینکے جانے کی وجہ یہ بتائیں گے کہ وہ نماز نہیں پڑھتے تھے۔

سوالنمبر 7:۔ جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والوں کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب:۔ نبی ﷺ نے فرمایا:۔ "جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اُس نے کافرانہ روش اختیار کی"۔

سوالنمبر 8:۔ روزے کے بارے میں قرانِ مجید کیا کہتا ہے؟

جواب:۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ "اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے تم سے سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بنو"۔

سوالنمبر 9:۔ روزے کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب:۔ روزے کا اصل مقصد انسان کی خواہشات کو احکامِ الٰہی کے تابع کر کے اسے متقی بنانا ہے۔

سوالنمبر 10:۔ ایمان اور احتساب کے ساتھ رکھے گئے روزوں کا کیا درجہ ہے؟

جواب:۔ ایمان اور احتساب کے ساتھ رکھے گئے روزوں سے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

سوالنمبر 11:۔ نبی کریم ﷺ کے مطابق کس کے روزے بیکار ہیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹ اور غلط کاریوں سے نہیں بچتا تو اس کا کھانا پینا چھڑانے سے اللہ کو کوئی دلچسپی نہیں"۔

سوالنمبر 12:۔ روزے کی جزاء (اجر) کیا ہے؟

جواب:۔آدمی کے ہرعمل کا ثواب دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوجاتا ہے لیکن روزے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے روزہ خاص میرے لئے ہے اس کا ثواب میں
اپنی مرضی سے جتنا چاہوں گا، دوں گا۔

سوالنمبر 13:۔ زکوٰۃ کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب:۔زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ کچھ اس سے بھی ہوتا ہے کہ قرآن مجید میں اکثر مقامات پر ادائیگی نماز کے ساتھ ہی ادائیگی زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

سوالنمبر 14:۔اللہ تعالیٰ انسان کے خرچ کیے ہوئے مال کو اپنے ذمے قرض قرار دیتا ہے۔

جواب:۔جب انسان دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کے حکم پر خرچ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے ایثار کی قدر کرتے ہوئے اس خرچ شدہ مال کو اپنے ذمے قرض قرار دیتا ہے۔

سوالنمبر 15:۔زکوٰۃ دینے سے انسان پہ کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب:۔زکوٰۃ،امرِ الٰہی ہے۔زکوٰۃ دینے سے مال و دولت میں برکت و اضافہ ہوتا ہے۔انسان کا دل دولت کی ہوس سے پاک ہوجاتا ہے۔اسکی بجائے انسان کے اندر خُدا کی محبت پیدا ہوجاتی ہے۔

سوالنمبر 16:۔اللہ تعالیٰ نے اپنے راستے میں خرچ کرنے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب:۔ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: ''اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اسے دو گنا کردے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا اور اللہ قدردان اور تحمل والا ہے''۔

سوالنمبر 17:۔زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کا انجام کیا ہوگا؟

جواب:۔زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ترجمہ: اور جو لوگ گاڑھ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں ان کو خوش خبری سنا دو، دردناک عذاب کی۔

سوالنمبر 18:۔زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب:۔زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، روپیہ یا سامانِ تجارت ہو۔اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔

سوالنمبر 19:۔مختلف اشیاء کا نصاب کیا ہے؟

جواب:۔مختلف اشیاء کا نصاب یہ ہے: ۱۔سونا ساڑھے سات تولے ۲۔چاندی ساڑھے باون تولے ۳۔روپیہ، پیسہ اور سامانِ تجارت، سونے چاندی دونوں میں سے کسی ایک کی قیمت برابر

سوالنمبر 20:۔مصارفِ زکوٰۃ کتنے ہیں؟ اُنکے نام لکھیے۔

جواب:۔مصارفِ زکوٰۃ آٹھ ہیں۔ ۱۔فقراء ۲۔مساکین ۳۔عاملین ۴۔مولفۃ القلوب ۵۔الرقاب (گردنیں چھڑانا) ۶۔غارمین (مقروض) ۷۔فی سبیل اللہ ۸۔ابن سبیل (مسافر)

سوالنمبر 21:۔ زکوٰۃ کن لوگوں کو نہیں دی جاسکتی۔

جواب:۔ایسے افراد کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی جنکی کفالت شرعاً فرض ہے۔جیسے ماں، باپ، بیٹا، شوہر، بیوی وغیرہ انہیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔البتہ رشتے دار غیروں کی نسبت قابلِ ترجیح ہیں۔

سوالنمبر 22:۔حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرینِ زکوٰۃ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:۔حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زکوٰۃ سے انکار کرنے والوں سے باوجود یکہ وہ کلمہ گو تھے، جہاد کیا اور فرمایا کہ میں اپنی زندگی میں دونوں فرائض (نماز اور زکوٰۃ) کی تعمیل میں کوئی فرق نہیں ہونے دوں گا۔

سوالنمبر 23:۔زکوٰۃ کے کچھ فوائد بتایئے۔

جواب:۔زکوٰۃ کے چند فوائد یہ ہیں۔ ۱۔باہمی معاشی تعاون (غریبوں کی مدد) ۲۔گردشِ دولت (دولت کا امیروں سے غریبوں کی طرف گردش کرنا)

۳۔معاشی ناانصافی کا خاتمہ ۴۔جہنم کے عذاب سے خلاصی ۵۔دولت کی پاکیزگی اور برکت واضافہ ۶۔ حُبِ دولت سے نجات

سوالنمبر 24۔حج کی فرضیت کے بارے میں ارشادِ ربانی بیان کریں۔

جواب:۔قرانِ مجید میں ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: ''لوگوں پر یہ اللہ کا حق ہے کہ جو اس بات کی طاقت رکھتا ہو بیت اللہ کا حج کرے اور جو یہ بات نہ مانے تو اللہ عالمین سے بے پرواہ ہے''۔

سوالنمبر 25۔حج کے بارے میں کوئی حدیث بیان کیجیے۔

جواب:۔نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ''جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حج کرتا ہے اور دورانِ حج فسق وفجور سے باز رہتا ہے۔وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو''۔

سوالنمبر 26۔استطاعت وطاقت رکھنے کے باوجود حج نہ کرے اُس کے بارے میں کیا وعید ہے۔

جواب:۔حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے: ''جس کو نہ تو کوئی ظاہری ضرورت حج سے روک رہی ہو، نہ کوئی ظالم بادشاہ رکاوٹ ہو اور نہ کوئی بیماری ہی اسے روک رہی ہو۔پھر بھی وہ حج کیے بغیر مر جائے تو ہمیں اُس سے کوئی غرض نہیں وہ چاہے یہودی ہو کے مرے یا نصرانی''۔

سوالنمبر 27۔حج کا کیا مطلب کیا ہے؟

جواب:۔حج کا لغوی معنی قصد کرنا، زیارت کا ارادہ کرنا ہے۔اصطلاحِ شریعت میں مخصوص اوقات میں خاص طریقوں سے ضروری عبادات اور مناسک کی بجا آوری کیلئے بیت اللہ کا قصد کرنا، کعبہ کا طواف کرنا اور میدانِ عرفات میں ٹھہرنا، حج کہلاتا ہے۔

سوالنمبر 28۔ایک اطاعت شعار مسلمان کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب:۔قرانِ مجید میں ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: ''کہہ دیجئے کہ میرا نماز پڑھنا، قربانی کرنا، زندہ رہنا اور مرجانا سب اللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔جو عالمین کا رب ہے۔اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں''۔

سوالنمبر 29۔حج کے اجتماعی فوائد بیان کریں

جواب:۔حج کے اجتماعی فوائد درج ذیل ہیں: ۱۔مسلم امہ کی عالمگیر اجتماعیت ۲۔اجتماعی معاشی فوائد وثمرات ۳۔خود احتسابی کا شعور ۴۔مساوات ۵۔اسلامی شان وشوکت کا اظہار ۶۔سرشاری کی کیفیات (روحانی)

سوالنمبر 30۔مقامِ منیٰ میں حاجی کس عزم کے ساتھ اپنے ازلی شیطان کو کنکریاں مارتا ہے؟

جواب:۔مقامِ منیٰ میں وہ اس عزم کے ساتھ اپنے ازلی دشمن شیطان کو کنکریاں مارتا ہے کہ اب اگر یہ میرے اور میرے اللہ کے درمیان حائل ہونے کی کوشش کرے گا تو اسے پہچاننے میں غلطی نہیں کروں گا۔

سوالنمبر 31۔حج کا ایک اہم تجارتی اور اقتصادی فائدہ کیا ہے؟

جواب:۔حج کا ایک اہم تجارتی اور اقتصادی فائدہ یہ ہے کہ مختلف ممالک سے آنے والے حجاج خرید وفروخت کے ذریعے معاشی نفع حاصل کرتے ہیں۔

سوالنمبر 32۔جہاد کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کیجئے۔

جواب:۔جہاد کے لغوی معنی کوشش کے ہیں اور دینی اصطلاح میں اس سے مراد وہ کوشش ہے جو دین کی حفاظت، فروغ اور امتِ مسلمہ کے دفاع کیلئے کی جائے۔

سوالنمبر 33۔جہاد کی اقسام کون کون سی ہیں؟

جواب:۔ ۱۔جہاد بالنفس ۲۔جہاد بالشیطان ۳۔جہاد بالسیف

سوالنمبر 34۔جہادِ اکبر کسے کہا جاتا ہے؟

جواب:۔نفس کے خلاف جہاد کو جہادِ اکبر کہا جاتا ہے۔اطاعتِ الٰہی سے روکنے والی پہلی قوت انسان کی خواہشات ہیں۔جو ہر وقت اسکے دل میں موجزن رہتی ہیں اور اسے انکی سرکوبی کیلئے ہر وقت چوکنا رہنا پڑتا ہے

سوالنمبر 35۔بدی کوکیسے روکا جائے؟

جواب:۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے : ”تم میں سے کوئی بدی دیکھے تو اسکو ہاتھ سے روکے ۔اگر اسکی قدرت نہ رکھتا ہو تو زبان سے اور اگر اسکی بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو اسے دل سے بُرا سمجھے یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے“

سوالنمبر 36۔جہاد بالشیطان سے مراد کیا ہے؟

جواب: ۔قرآن میں ارشاد ربانی ہے”ایمان والے لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کافر شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں“ یہ شیطانی قوتیں مسلمان معاشرے کے اندر غلط رسم رواج کی شکل میں بھی پائی جاتی ہیں ۔اسلامی معاشرے کے باہران طاغوتی طاقتوں سے نمٹنے کے کئی طریقے ہیں کبھی زبان وقلم سے کبھی قوت وطاقت اور کبھی بہترین بحث سے ۔

سوالنمبر 37۔جہاد بالسیف سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ جہاد بالسیف سے مراد ہے تلوار کے ذریعے جہاد۔حق وباطل کی کشمکش میں وہ مقام آ کر رہتا ہے جب طاغوتی اور شیطانی قوتیں حق کا راستہ روکنے اور اسے مٹانے کے لیے سرد جنگ سے آگے بڑھ کر کھلی جنگ پر اتر آتی ہیں اور مسلمانوں کو ملی تحفظ اور بقائے دین کے لیے ان سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔یہ کوشش مدافعانہ بھی ہوسکتی ہے اور مصلحانہ بھی۔

سوالنمبر 38۔جہاد کب فرض ہوتا ہے؟

جواب:۔ اگر کوئی غیر مسلم قوت کسی مسلمان ملک پر حملہ کردے تو اس ملک کے مسلمانوں پر اپنے دین وایمان، جان ومال اور عزت وآبرو کے تحفظ کی خاطر جہاد فرض ہوجاتا ہے۔

سوالنمبر 39۔مدافعانہ جہاد کیا ہے؟

جواب:۔ اگر کوئی غیر مسلم قوت کسی مسلمان ملک پر حملہ کردے تو اس ملک کے مسلمانوں پر اپنے دین وایمان، جان ومال اور عزت وآبرو کے تحفظ کی خاطر جہاد مدافعانہ جہاد کہلاتا ہے ۔ایسے ہی اسلامی معاشرے کو غیر مسلموں کے تسلط سے محفوظ رکھنے کے سلسلے میں جو کوشش کی جائے وہ بھی جہاد شمار ہوگی ۔

سوالنمبر 40۔اللہ تعالی نبی اکرم ﷺ کی بعثت کا ایک اہم مقصد کیا بتاتا ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالی نبی ﷺ کی بعثت کا ایک اہم مقصد دین حق کا قیام بتاتا ہے۔ترجمہ:”اس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر اسکو ہر دین پہ غلبہ دے اور بے شک مشرک بُرا مانیں“

سوالنمبر 41۔مخالفین مسلمانوں کے خلاف کیا پروپیگنڈہ کرتے ہیں؟

جواب:۔ مخالفین اسلام ہمارے دین کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ یہ دین تلوار کے زور سے پھیلا ۔لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ۔مسلمان کی تلوار اور کافر کی شمشیر دونوں میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔

سوالنمبر 42۔کافر کی جنگ کا کیا مقصد ہوتا ہے؟

جواب:۔ کافر کی جنگ کا مقصد کسی مخصوص فرد، گروہ یا قوم کی ہوس ملک گیری، جذبہ برتری یا معاشی غلبے کے جذبے کی تسکین ہوتا ہے۔

سوالنمبر 43۔مسلمان کے جہاد کا کیا مقصد ہوتا ہے؟

جواب:۔ مسلمان کے جہاد کا مقصد انسانوں کو طاغوتی (شیطانی) قوتوں کے غلبے سے نجات دلانا ،ان کے شرف اور انکی آزادی کو بحال کرنا ہے۔

سوالنمبر 44۔اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

جواب:۔ ارشاد ربانی ہے”اللہ تعالی ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اسکی راہ میں قطار باندھ کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں“

سوالنمبر 45۔حدیث کی رو سے جہاد کی فضیلت بیان کیجئے؟

جواب:۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے ”قسم ہے اللہ کی جسکی مٹھی میں محمد ﷺ کی جان ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے ایک صبح یا ایک شام کا سفر دُنیا ومافیہا کی نعمتوں سے بڑھ کر ہے اور اللہ کی راہ میں دشمن کے مقابلے میں آ کر ٹھہرے رہنے کا ثواب گھر میں ستر نمازوں سے زیادہ ہے۔“

سوالنمبر 46۔حضور اکرم ﷺ کے بارے میں آپ ﷺ کا ارشادِ مبارک کیا ہے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے”تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا۔جب تک کہ

اسے اپنے والدین اپنی اولاد اور دُنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ میں محبوب نہ ہو جاؤں"

سوالنمبر 47:۔حسنِ معاشرت سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔معاشرتی زندگی میں اگر افراد کو اپنے اپنے جائز حقوق ملتے رہیں تو وہ سکون واطمینان کے ساتھ اپنی صلاحتیں معاشرے کی ترقی کے لئے استعمال کر سکتے ہیں اور اس طرح خوشگوار ماحول بن سکتا ہے، جسے حسنِ معاشرت کہا جا سکتا ہے۔

سوالنمبر 48:۔حقوق العباد کی کیا اہمیت ہے؟

جواب:۔ایک سچا مسلمان حقوق العباد کو بھی حقوق اللہ ہی کی طرح محترم سمجھتا ہے اور انکے بارے میں اللہ تعالی سے ڈرتا ہے۔

سوالنمبر 49:۔والدین کے حوالے سے اللہ تعالی کا ارشاد کیا ہے؟

جواب:۔ارشادِ ربانی ہے"والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔اگر تمہارے پاس اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑک کر جواب دو، بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو اور نرمی ورحم کے ساتھ انکے سامنے جھک کر رہو اور دعا کیا کرو"اے پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت وشفقت کے ساتھ مجھے پالا تھا" (اسراء۔ ۲۳،۲۴)

سوالنمبر 50:۔والدین کے حوالے سے حضورﷺ کا ارشاد بیان کریں؟

جواب:۔ایک بار آپﷺ نے صحابہؓ کی محفل میں ارشاد فرمایا"ذلیل وخوار ہوا، ذلیل وخوار ہوا، ذلیل وخوار ہوا،"صحابہؓ نے دریافت کیا"کون یا رسول ﷺ"ارشاد فرمایا"وہ جس نے اپنے ماں باپ کو یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا پھر انکی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی"

سوالنمبر 51:۔اولاد کے بنیادی حقوق کیا ہیں؟

جواب:اسلامی تعلیمات کے مطابق اولاد کے حقوق درج ذیل ہیں۔ ۱۔زندگی کا حق ۲۔بنیادی ضرورت کی فراہمی یعنی کھانے پینے، رہائش اور علاج کا حق

۳۔حسبِ مقدور تعلیم وتربیت کا حق

سوالنمبر 52:۔اولاد کی تربیت کا اثر کیا ہوتا ہے؟

جواب:۔اگر والدین اولاد سے متعلق فرائض احسن طریق سے ادا کریں تو نہ صرف اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے بلکہ انکی اولاد انکے بڑھاپے کا سہارا بھی بنتی ہے

اسکے برعکس جو لوگ اولاد کے حقوق کی ادائیگی پر اپنے آرام وآسائش کو مقدم رکھتے ہیں انکی اولاد انکی آخری عمر میں انھیں بے سہارا چھوڑ دیتی ہے۔

سوالنمبر 53:۔اہلِ خانہ کے بارے میں اللہ تعالی نے سربراہِ خاندان کو کیا ہدایت فرمائی ہے؟

جواب:۔ارشادِ ربانی ہے"اے ایمان والو! اپنی جان کو اور اہلِ خانہ کو آگ سے بچاؤ"

سوالنمبر 54:۔زوجین کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ارشادِ ربانی ہے"جیسا کہ مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی عورتوں کا بھی مردوں پر حق ہے دستور کے مطابق، مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے"

سوالنمبر 55:۔نبی کریمﷺ نے بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:۔آپﷺ نے بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کو خیر اور اچھائی کا معیار قرار دیا۔ترجمہ"تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے"

سوالنمبر 56:۔اللہ تعالی نے نیک بیویوں کی صفات کیا بیان فرمائی ہیں؟

جواب: ارشادِ ربانی ہے"پس جو عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے (اللہ کی حفاظت ونگرانی میں) اُن کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں"

سوالنمبر 57:۔نبی کریمﷺ نے رشتے داروں سے تعلق توڑنے (قطع رحمی) والوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریمﷺ نے ارشاد فرمایا۔ترجمہ"رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا"

سوالنمبر 58: استاد کے احترام کے حوالے سے کوئی حدیث رسول ﷺ بیان کریں؟

جواب: آپ ﷺ نے اپنے بارے میں ارشاد فرمایا۔ ترجمہ ''مجھے تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہے'' نیز آپ ﷺ نے فرمایا ''تیرے تین باپ ہیں ایک وہ جو تجھے عدم سے وجود میں لایا، دوسرا وہ جس نے تجھے اپنی بیٹی دی، تیسرا وہ جس نے تجھے علم کی دولت سے مالا مال کیا''۔

سوالنمبر 59: پڑوسی کی قسمیں کون کون سی ہیں؟

جواب: پڑوسیوں کی قسمیں یہ ہیں۔ اول: وہ پڑوسی جو رشتے دار ہیں دوم: وہ پڑوسی جو غیر رشتے دار ہیں (خواہ غیر مسلم ہوں) سوم: جن سے عارضی تعلقات قائم ہو جائیں۔ جیسے ہم پیشہ، ہم جماعت یا شریک سفر افراد وغیرہ۔

سوالنمبر 60: ہمسائیوں کے حوالے سے احادیث لکھیے؟

جواب: حدیث نمبر ۱: وہ شخص مومن نہیں جو اپنے ہمسائے کی بھوک سے بے نیاز ہو کر شکم سیر ہو۔ حدیث نمبر ۲: تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے حق میں بہتر ہے۔

سوالنمبر 61: جس معاشرے سے دیانتداری ختم ہو جائے اسکی کیا حالت ہوتی ہے؟

جواب: جس معاشرے سے دیانتداری ختم ہو جائے وہاں کاروباری معاملات سے لے کر گھریلو تعلقات تک ہر چیز میں ناقابلِ اصلاح بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک دوسرے پر سے اعتماد اُٹھ جاتا ہے۔

سوالنمبر 62: بعثت سے قبل آپ ﷺ کا کیا لقب تھا؟

جواب: اہلِ عرب قبل از اسلام آپ ﷺ کو امین کے لقب سے پکارتے تھے۔

سوالنمبر 63: انسان کے تمام وعدوں میں اہم ترین عہد کون سا ہے؟

جواب: انسان کے تمام وعدوں میں اہم ترین عہد وہ ہے جو اس نے یومِ ازل سے بندگی کے معاملے میں اپنے خالق سے کیا ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔

ترجمہ: ''اور اللہ کا عہد پورا کرو تم کو یہ حکم کر دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو''

سوالنمبر 64: ایفائے عہد کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنے خطبات میں اکثر یہ بات فرماتے تھے۔

لَادِینَ لِمَن عَھدَ لَہٗ ۔ ترجمہ: ''جس کا عہد نہیں اُس کا دین نہیں''

سوالنمبر 65: سچ اور جھوٹ کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: الصِدقُ یُنجِی وَالکِذبُ یُھلِكُ ۔ ؟ ترجمہ: ''سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے''

سوالنمبر 66: عدل وانصاف کے بارے میں کیا حکمِ الٰہی ہے؟

جواب: ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: ایمان والو! اللہ کیلئے انصاف کی گواہی دینے کیلئے کھڑے ہو جایا کرو۔ کسی قوم کی دشمنی کی وجہ سے انصاف ہرگز نہ چھوڑو۔ عدل کرو یہی بات تقویٰ کے نزدیک ہے۔

سوالنمبر 67: انسان قانون کی خلاف ورزی کیوں کرتا ہے؟

جواب: انسان قانون کی افادیت کا قائل ہونے کے باوجود اسکی خلاف ورزی دو وجوہات کی بنیاد پہ کرتا ہے۔

۱۔ خودغرضی اور مفاد پرستی ۲۔ اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھنا

سوالنمبر 68: کسبِ حلال کے بارے میں اللہ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: ''اے لوگو! کھاؤ زمین کی چیزوں میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں''

سوالنمبر 69: صاحبِ ایثار کی تعریف اللہ تعالٰی کیسے فرماتے ہیں؟

جواب: ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ: "وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اور اگرچہ وہ خود بھوکے ہوں"

سوال نمبر 70 :۔غیبت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان لکھیے۔

جواب: فرمانِ الٰہی ہے۔ترجمہ: " کسی کو اُس کی پیٹھ پیچھے بُرا نہ کہو۔کیا کسی کو یہ بات پسند آئے گی کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے اور تمہیں اس سے یقیناً گھن آئے گی"

سوال نمبر 71:۔غیبت اور اتہام میں کیا فرق ہے؟

جواب: غیبت: کسی شخص کی عدم موجودگی میں اسکی بُرائی بیان کرنا جو اس میں موجود ہو۔

اتہام (بہتان): کسی شخص کا ایسا عیب بیان کرنا جو اس میں موجود نہیں ہے اور اسکے دامنِ عفت (عزت و آبرو) کو بلا وجہ داغ دار بنانا۔

سوال نمبر 74:۔منافق کون ہے اور اسکی قسمیں کون سی ہیں؟

جواب: ایسا شخص جسکا ظاہر اور باطن ایک نہ ہو۔اندر سے کچھ ہو اور باہر سے کچھ اور۔اسکی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔اعتقادی منافق ۲۔عملی منافق

سوال نمبر 75:۔اعتقادی منافق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ شخص جو دل سے اسلام کی صداقت وحقانیت کا قائل نہ ہو۔کسی مصلحت یا شرارت کی وجہ

سے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں اور اسلام دونوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

سوال نمبر 76:۔عملی منافق کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ شخص جو اگرچہ خلوصِ نیت سے اسلام قبول کرتا ہے لیکن بشری کمزوریوں کی وجہ سے اسلام کے عملی احکام پر چلنے میں سُستی کرتا ہے، اسے عملی منافق کہتے ہیں۔

سوال نمبر 77:۔آپ ﷺ نے منافق کی کتنی نشانیاں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے منافق کی پہچان بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں ۱۔جب بولے تو جھوٹ بولے ۲۔جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے ۳۔جب کوئی امانت اسکے سپرد کی جائے تو خیانت کرے

سوال نمبر 78:۔منافقوں کا انجام کیا ہوگا؟

جواب: ارشادِ ربانی کے مطابق منافقین دوزخ کے سب سے نچلے اور تکلیف دہ حصے میں رکھے جائیں گے۔

سوال نمبر 79:۔تکبر کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: تکبر کے حوالے سے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جسکے دل میں رائی برابر بھی غرور اور تکبر ہوگا وہ انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا"

سوال نمبر 80:۔حضور ﷺ نے حسد سے بچنے کی کیا تلقین فرمائی؟

جواب: حضور ﷺ نے حسد سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔ "دیکھو حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب سوم

اُسوۂ رسُولِ اکرم ﷺ

مختصر سوالات

سوالنمبر 1: حضور ﷺ کی رحمت کے بارے میں اللہ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: ۔اللہ تعالیٰ نے آپکوتمام عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔چنانچہ ارشادِ ربانی ہے: ترجمہ:''ہم نے آپ کوتمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے''(سورۃ الانبیاء)

سوالنمبر 2: ۔آپ ﷺ کی زندگی کو پوری انسانیت کے لئے کیا قرار دیا گیا ہے۔

جواب: ۔آپ ﷺ کی زندگی کو پوری انسانیت کے لئے نمونہ قرار دیا گیا ہے۔چنانچہ ارشادِ ربانی ہے۔ ترجمہ''یقیناً آپ ﷺ کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے'' (سورۃ احزاب)

سوالنمبر 3: ۔آپ ﷺ کی ذات امت کے لئے رحمت تھی اسکے بارے میں اللہ کا فرمان لکھیے۔

جواب: ۔سورۃ توبہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ترجمہ:''یقیناً تمہارے پاس تم میں ہی سے رسول تشریف لائے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے،تمہاری بھلائی کے خواہشمند ہیں ۔مسلمانوں پر،بہت مہربان اور رحم کرنے والے ہیں۔''

سوالنمبر 4: حضور ﷺ اپنا پسندیدہ عمل کیوں ترک فرمادیتے تھے؟

جواب: ۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بقول آپ ﷺ اپنے پسندیدہ عمل کو

اس لئے ترک فرمادیتے تھے کہ وہ عمل امت پر فرض نہ ہو جائے۔

سوالنمبر 5: ۔آپ ﷺ نے تراویح کتنے دن مسجد میں پڑھی؟ پھر کیوں چھوڑ دی؟

جواب: ۔ آپ ﷺ نے نمازِ تراویح مسجد میں تین دن پڑھی اور پھر پڑھنا ترک فرمادیا کہیں یہ امت کے لئے فرض نہ ہو جائے۔

سوالنمبر 6: ۔مسواک کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: ۔مسواک کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر امت کو دشواری نہ ہوتی تو میں انہیں ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا''

سوالنمبر 7: ۔پہلی امتیں مختلف عذابوں میں کیوں مبتلا ہوئیں؟

جواب: ۔گزشتہ امتیں اپنی نافرمانی اور گناہوں کے سبب مختلف عذابوں میں مبتلا ہوئیں۔کسی قوم کی صورت مسخ کردی گئی۔کسی پر عذاب آیا اور کسی کی بستی کو الٹ دیا گیا۔

سوالنمبر 8: ۔اہلِ مکہ باوجود نافرمانی کے عذاب سے کیوں محفوظ رہے؟

جواب: ۔حضور ﷺ کے وجودِ پاک کی برکت سے کفارِ مکہ باوجود اپنی سرکشی کے دنیا میں عذاب سے محفوظ رہے۔

سوالنمبر 9: ۔صحابہ کرامؓ نے جب حضور ﷺ سے مشرکین کے لئے بددعا کرنے کا کہا تھا تو آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ۔اس موقع پہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں لعنت کرنے والا نہیں بلکہ میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں''

سوالنمبر 10: ۔آپ ﷺ نے لڑکیوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا جنہیں عرب لوگ زندہ دفنا دیتے تھے؟

جواب: ۔عرب لوگ ننگ و عار یا بھوک اور افلاس کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل اور لڑکیوں کو

زندہ درگور کردیتے تھے۔آپ ﷺ نے اس قبیح رسم کو ختم کرایا اور لڑکیوں کو گھر کی زینت اور خاندان کیلئے باعثِ رحمت قرار دیا۔

سوالنمبر 11: ۔یتیم کی کفالت کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ۔آپ ﷺ نے یتیموں کی نگہداشت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر ارشاد فرمایا۔ ترجمہ:''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا بہشت میں یوں ساتھ ساتھ ہونگے''

سوالنمبر 12: ۔حضور ﷺ نے غلاموں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے غلام، تمہارے بھائی ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت بنایا۔ جو تم کھاؤ اور جو خود پہنو ویسا ہی انہیں بھی پہناؤ اور انکی طاقت سے زیادہ ان پر کام کا بوجھ نہ ڈالو۔

سوالنمبر 13:۔ قبیلہ دوس کی جانب حضور ﷺ نے کسے بھیجا؟

جواب:۔ آپ ﷺ نے حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی کو قبیلہ دوس کی طرف دعوتِ دین کیلئے بھیجا۔

سوالنمبر 14:۔ حضور ﷺ نے قبیلہ دوس کیلئے کیا دعا فرمائی؟

جواب:۔ حضور ﷺ نے قبیلہ دوس کیلئے ان الفاظ میں دعا فرمائی: ''اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو دائرۂ اسلام میں لا۔''

سوالنمبر 15:۔ حضور ﷺ کے دندان مبارک کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب:۔ حضور ﷺ کے دندان مبارک غزوہ احد میں شہید ہوئے اور آپ ﷺ کا چہرہ اقدس خون سے تر ہو گیا۔ مگر اس حالت میں بھی آپ ﷺ نے مخالفینِ اسلام کیلئے بددعا نہیں کی۔

سوالنمبر 16:۔ قبل از اسلام عورتوں کا معاشرے میں کیا مقام تھا؟

جواب:۔ اسلام سے قبل معاشرے میں عورتوں کی کوئی عزت نہ تھی۔ وہ ظلم و ستم کا شکار تھیں۔ حضور ﷺ نے انہیں عزت و احترام بخشا اور انکو ماں، بیٹی اور بیوی تینوں حیثیتوں سے عزت عطا کی۔

سوالنمبر 17:۔ اس حدیث کا ترجمہ لکھیں: "الجنتہ تحت اقدام الامھات"

جواب:۔ اس حدیث کا ترجمہ یوں ہے۔ ''جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔''

سوالنمبر 18:۔ حضرت جعفر طیارؓ کی زوجہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب:۔ حضرت جعفر طیارؓ کی زوجہ کا نام اسماءؓ بنتِ عمیس تھا۔

سوالنمبر 19:۔ حضرت جعفر طیارؓ کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب:۔ حضرت جعفر طیارؓ غزوہ موتہ میں شہید ہوئے۔

سوالنمبر 20:۔ حضور ﷺ جب حضرت حسنؓ سے پیار کر رہے تھے تو اقرع بن حابس تمیمی نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب:۔ اقرع بن حابس تمیمی نے یہ کہا کہ میرے دس لڑکے ہیں میں نے کبھی کسی کو یوں پیار نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص رحم نہیں کرتا اس پہ رحم نہیں کیا جاتا''

سوالنمبر 21:۔ آپ ﷺ کی آمد سے قبل عرب کی کیا حالت تھی؟

جواب:۔ حضرت محمد ﷺ کی آمد سے پہلے عرب معاشرے میں جنگ و جدل کا بازار گرم تھا۔ لوگ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے۔ اخوت، محبت، رواداری، مساوات اور رحم دلی جیسے جذبے ناپید تھے۔

سوالنمبر 22:۔ حضور ﷺ نے لوگوں کے درمیان کب اور کہاں مواخات قائم کی؟

جواب:۔ جب حضور ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی تو مہاجرین اور انصارِ مدینہ کے درمیان مواخات کا رشتہ قائم کیا۔

سوالنمبر 23:۔ حضور ﷺ کے قائم کردہ رشتۂ مواخات کی خصوصیات کیا تھیں؟

جواب:۔ حضور ﷺ نے اس رشتۂ مواخات کے ذریعے ہر مہاجر کو کسی انصاری کا دینی بھائی بنا دیا اور اس طرح اخوت اور محبت کا ایسا مضبوط رشتہ قائم فرما دیا، جسکی مثال نہیں ملتی۔ انصار نے اپنے مکانات، باغات اور کھیت اپنے دینی بھائیوں کو دے دیئے۔

سوالنمبر 24:۔ حضور ﷺ کی زندگی سے مساوات کا سبق کیسے ملتا ہے؟

جواب:۔ حضور ﷺ نے مساوات کا بے مثال سبق دیا ہے۔ آپ ﷺ کے سامنے امیر و غریب، شاہ و گدا اور غلام و آقا سب برابر تھے۔ آپ ﷺ نے خاندانی اور قبائلی فخر کو مٹا دیا۔ ذات اور رنگ و نسل کے تمام امتیازات کو ختم کر دیا۔

سوالنمبر 25:۔ کون سے صحابہؓ تھے جو غیر عرب تھے؟

جواب:۔ حضور ﷺ کے تین جانثار صحابہ ایسے تھے جنکا تعلق عرب سے نہ تھا۔ لیکن انکا مقام کسی بھی طرح دوسرے صحابہ سے کم نہ تھا۔ انکے نام یہ ہیں۔ ۱۔ حضرت

سلمان فارسیؓ ۲۔حضرت بلال حبشیؓ ۳۔حضرت صہیب رومیؓ

سوالنمبر 26۔اسلامی معاشرے میں مسجد کا کیا مقام ہے؟

جواب:۔مسجد مسلمانوں کیلئے مساوات کی ایک عملی تربیت گاہ ہے۔یہاں سب امیر غریب ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔

سوالنمبر 27۔خطبہ حجۃ الوداع میں انسانی برتری کا کیا معیار بنایا؟

جواب:۔اسلام میں بزرگی کا انحصار ذات پات اور قبیلہ و خاندان کی بجائے تقویٰ ہے۔آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا ہے۔

سوالنمبر 28۔آپ ﷺ نے کن کن مواقع پر صحابہ کرامؓ کے ساتھ ملکر کام کیا؟

جواب:۔مسجد قبا اور مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کرتے وقت حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ ملکر کام کیا۔اسطرح غزوہ احزاب کے موقع پر بھی آپ ﷺ عام مسلمانوں کے ساتھ خندق کھودنے میں شریک رہے۔

سوالنمبر 29۔صبر کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:۔صبر کے لغوی معنی ہیں روکنا اور برداشت کرنا۔اپنے اندر کے خوف پر قابو پانا۔مصیبتوں اور تکلیفوں کو برداشت کرنا۔

سوالنمبر 30۔استقلال کے معنی اور مفہوم کو واضح کریں۔

جواب:۔استقلال کے لغوی معنی استحکام اور مضبوطی کے ہیں۔دل کی مضبوطی اور اخلاقی بلندی کے ساتھ ثابت قدم رہنا، استقلال ہے۔

سوالنمبر 31۔کس نے آپ ﷺ پہ اونٹ کی اوجھڑی ڈالی تھی؟ آپ ﷺ کا ردعمل کیا تھا؟

جواب:۔خانہ کعبہ میں سجدے کی حالت میں آپ ﷺ پہ عقبہ بن ابی معیط نے ابوجہل کے اُکسانے پہ اوجھڑی ڈال دی تھی۔کسی نے حضرت فاطمہؓ کو بتایا تو انہوں نے آکر اسے ہٹایا اور کفار کے خلاف بولیں لیکن آپ ﷺ نے صبر کی تلقین فرمائی۔

سوالنمبر 32۔ابولہب اور اسکی بیوی کون تھے؟

جواب:۔ابولہب رشتے میں حضور ﷺ کے چچا تھے اور اسکی بیوی ام جمیل آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی اور ابولہب آپ ﷺ کو نعوذ باللہ، پاگل کہتا تھا اور آپ ﷺ کی گفتگو سننے سے لوگوں کو روکتا تھا۔

سوالنمبر 33۔کون سی سورت ابولہب کی مذمت میں نازل ہوئی؟

جواب:۔اللہ تعالیٰ نے سورت لہب کو نازل فرمایا۔اس سورت میں ابولہب اور اسکی بیوی کی گستاخی اور بے ادبی کی مذمت کی گئی۔

سوالنمبر 34۔قرآن مجید کا صبر کے بارے میں کیا فرمان ہے؟

جواب:۔قرآن مجید کا صبر کے بارے میں کئی جگہ تذکرہ ہے۔چنانچہ ارشاد ہے: ترجمہ ''اور جو مصیبت پیش آئے اسے برداشت کرو۔یہ بڑے عزم کی بات ہے'' دوسری جگہ ہے: ترجمہ ''بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''

سوالنمبر 35۔کفار مکہ نے آپ ﷺ سے قطع تعلق کب کیا؟

جواب:۔اہل مکہ نے آپ ﷺ کے خاندان بنو ہاشم سے قطع تعلق نبوت کے ساتویں سال کیا۔اس وقت محرم الحرام کا مہینہ تھا۔

سوالنمبر 36۔حضور ﷺ اہل مکہ کے بائیکاٹ کے بعد کہاں تشریف لے گئے؟

جواب:۔حضور ﷺ قطع تعلق کے نتیجے میں مکہ چھوڑ کر شعب ابی طالب میں پناہ گزیں ہوگئے۔یہ مکہ کے قریب ایک گھاٹی ہے۔

سوالنمبر 37۔حضور ﷺ کتنا عرصہ شعب ابی طالب میں محصور رہے؟

جواب:۔آپ ﷺ اپنے خاندان سمیت تین سال تک اس گھاٹی میں محصور رہے۔

سوالنمبر 38۔عفو و درگزر کیسا وصف یا خوبی ہے؟

جواب:۔عفو و درگزر ایک بہترین اخلاقی وصف اور خوبی ہے۔اس سے دوستوں اور عزیزوں

کی محبت بڑھتی ہے اور دشمنوں کی دشمنی اور عداوت ختم ہو جاتی ہے۔

سوالنمبر 39۔ عفوودرگزر کے بارے میں قرآن کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: ۔اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جن صفات کو پسندیدہ قرار دیا ہے۔ان میں عفوودرگزر بھی شامل ہے۔چنانچہ ارشادِ خداوندی ہے۔ ترجمہ:''اور دبا لیتے ہیں غصہ اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں''

سوالنمبر 40۔ طائف کے سرداروں نے آپ ﷺ سے کیسا برتاؤ کیا؟

جواب: ۔جب آپ ﷺ تبلیغ حق کیلئے طائف تشریف لے گئے تو وہاں کے سرداروں نے دعوتِ حق قبول کرنے کی بجائے آپ ﷺ سے نہایت غیر مہذب اور ناشائستہ برتاؤ کیا۔آپ ﷺ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپ ﷺ کا جسم مبارک لہولہان ہو گیا۔حتیٰ کہ آپ ﷺ کے جوتے مبارک خون سے بھر گئے۔

سوالنمبر 41۔ اہلِ طائف کے ناروا سلوک کے باوجود آپ ﷺ کا ردِعمل کیا تھا؟

جواب: ۔اہلِ طائف نے آپ ﷺ سے نہایت غیر مہذب اور ناشائستہ برتاؤ کیا۔آپ ﷺ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپ ﷺ کا جسم مبارک لہولہان ہو گیا۔حتیٰ کہ آپ ﷺ کے نعلین مبارک خون سے بھر گئے۔لیکن اس کے باوجود آپ ﷺ کا ردِعمل انتہائی مشفقانہ تھا۔

سوالنمبر 42۔ فتحِ مکہ پہ آپ ﷺ نے مشرکینِ مکہ سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: ۔فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ نے اپنے سارے مخالفین کو مخاطب ہو کر فرمایا:''اے گروہِ قریش! کیا تم جانتے ہو کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا برتاؤ کرنے والا ہوں؟''انھوں نے جواب دیا: ''آپ ﷺ نیکی کا برتاؤ کریں گے کیونکہ آپ ﷺ خود مہربان اور مہربان بھائی کے بیٹے ہیں۔''آپ ﷺ نے کمالِ مہربانی سے سب کو معاف کر دیا اور قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی:''آج تم پر کوئی الزام نہیں،اللہ تعالیٰ تم سب کو بخشے اور وہ سب مہربانوں سے مہربان ہے۔''

سوالنمبر 43۔ ذکر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۔ذکر کے معنی ہیں کسی کو یاد کرنا۔دین کی اصطلاح میں اس سے مراد ہے اللہ کو یاد کرنا۔

سوالنمبر 44۔ دلوں کو اطمینان کیسے حاصل ہوتا ہے؟

جواب: ۔قرآنِ مجید میں ارشادِ الٰہی ہے: ترجمہ ''خوب سن لو! دلوں کو اطمینان اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔''

سوالنمبر 45۔ ذکر کی سب سے اہم قسم کون سی ہے؟

جواب: ۔ذکر کی سب سے اہم ترین قسم نماز ہے۔کیونکہ اسکے اندر ذکر کی ساری قسمیں موجود ہیں۔ جیسے لسانی قلبی اور عملی ذکر۔عبادات میں سب سے پہلے نماز ہی فرض ہوئی۔

سوالنمبر 46۔ ذکر کی اقسام کتنی ہیں؟

جواب: ۔ذکر کی تین اقسام ہیں: ۱۔لسانی۔۔۔۔۔زبان کے ذریعے ذکر ۲۔قلبی۔۔۔۔۔دل کے ذریعے ذکر ۳۔عملی ذکر۔۔۔۔۔عمل کے ذریعے ذکر

سوالنمبر 47۔ حضرت عائشہؓ کے بقول آپ ﷺ کی نماز کی کیفیت کیا ہوتی تھی؟

جواب: ۔حضرت عائشہؓ کے مطابق آپ ﷺ اتنی زیادہ عبادت کرتے تھے کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے،سوج جاتے تھے۔

سوالنمبر 48۔ سب سے افضل ذکر کون سا ہے؟

جواب: ۔حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ افضل ذکر لاالہ الااللہ ہے۔

سوالنمبر 49۔ ذکرِ الٰہی کرنے والوں کی تعریف اللہ نے کیسے کی ہے؟

جواب: ۔اہلِ ذکر کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: ''ان لوگوں کو اللہ کے ذکر سے تجارت اور لین دین نہیں روکتا''

سوالنمبر 50۔ تسبیح فاطمہؓ کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: ۔نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ،تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا،تسبیح فاطمہؓ کہلاتا ہے۔

باب چہارم

تعارفِ قرآن وحدیث

مختصر سوالات

سوالنمبر 1: قرآن کا مختصراً تعارف کروائیں۔

جواب: ۔قرآنِ مجید اللہ کی آخری کتاب ہے ۔جو آخری پیغمبر ﷺ پر تقریباً تئیس (۲۳) سال کی مدت میں آہستہ آہستہ، حالات وضرورت کے پیشِ نظر نازل ہوتی رہی ۔یہ نہایت ہی پاکیزہ اور مقدس کتاب ہے ۔جس میں سب انسانوں کے لیے ہدایت کا پیغام ہے۔

سوالنمبر 2: آسمانی کتب کے مشترکہ احکامات کیا ہیں؟

جواب: ۔سب آسمانی کتابوں میں بنیادی تعلیمات مشترک تھیں جیسے توحید، ردِ شرک، اخلاق وعبادات وغیرہ

سوالنمبر 3: قرآنِ مجید سے فائدہ کون اٹھا سکتا ہے؟

جواب: ۔قرآنِ مجید سے کوئی شخص بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے جس کے اندر سچی تڑپ موجود ہو وہ اپنی فہم وفراست سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔

سوالنمبر 4: نزولِ قرآن کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: ۔جب قرآن مجید کا نزول شروع ہوا تو آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس برس تھی ۔

سوالنمبر 5: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پہلی وحی کے نزول پہ آپ کو کن الفاظ میں تسلی دی؟

جواب: ۔آپ ﷺ کی اطاعت شعار زوجہ محترمہ نے آپ ﷺ کو ان الفاظ میں تسلی دی۔ ''آپکو اللہ ہرگز ناکام نہیں کرے گا۔آپ ﷺ رشتہ داروں کو باہم جوڑتے ہیں ۔آپ ﷺ لوگوں کی مشکلات کا بوجھ برداشت کرتے ہیں۔آپ ﷺ فقیروں کو مال عطاء کرتے ہیں اور مہمان نواز ہیں''

سوالنمبر 6: مکے کے لوگوں کو توحید کی دعوت سننا گوارا کیوں نہ تھا؟

جواب: ۔مکے کے لوگوں کو توحید کی دعوت سننا گوارا نہ تھا کیونکہ وہ شرک کی بیماری میں مبتلا تھے ۔

سوالنمبر 7: مکی سورتوں کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: ۔وہ سورتیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئی ہیں خواہ مکے میں نازل ہوئیں یا مکہ کے گرد ونواح میں، انہیں مکی سورتیں کہا جاتا ہے ۔ان سورتوں میں توحید ورسالت، حشر ونشر، قیامت اور جنت وجہنم کا تذکرہ ہے ۔ان میں آپ ﷺ کو صبر کی تلقین کی گئی۔یہ سورتیں مختصر ہیں ۔ان میں یاایھاالناس سے مخاطب کیا گیا ہے ۔ان میں تشبیہات اور تمثیلات کا بہت استعمال ہوا ہے اور انداز زیادہ فصیح ہے۔سجدۂ تلاوت والی ساری آیات مکی سورتوں میں ہیں ۔ان کی تعداد چھیاسی (۸۶) ہے۔

سوالنمبر 8: کفار سے پہلے اور آخری غزوہ کا نام لکھیں۔

جواب: ۔سب سے پہلی لڑائی غزوہ بدر تھی اور آخری لڑائی غزوہ تبوک تھی ۔

سوالنمبر 9: حضور ﷺ نے آخری حج کب ادا کیا؟

جواب: ۔حضور ﷺ نے آخری حج دس ہجری کو ادا فرمایا جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں ۔

سوالنمبر 10: تکمیلِ دین سے متعلق قرآنِ مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ۔تکمیلِ دین سے متعلق قرآنِ مجید میں ارشادِ ربانی ہے ۔ ترجمہ: ''آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنا احسان پورا کر دیا ہے اور اسلام کو تمہارے لئے بطورِ دین پسند کیا۔''

سوالنمبر 11: قرآنِ مجید کی سب سے بڑی اور چھوٹی سورۃ بتائیں ۔

جواب: ۔سورہ بقرہ سب سے بڑی سورت ہے جبکہ سورۃ کوثر سب سے چھوٹی سورت ہے ۔

سوالنمبر 12: قرآن کے کتنے پارے اور سورتیں ہیں۔

جواب: ۔قرآنِ مجید کو تیس حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصے کو پارہ کہتے ہیں جبکہ قرآن مجید میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں ۔

سوالنمبر 13: قرآن مجید میں کتنی منزلیں ہیں۔

جواب: ۔قرآن مجید کی سات منزلیں ہیں۔یہ منزلیں اسلئے مقرر ہیں تاکہ وہ لوگ جو ہفتہ بھر میں قرآن ختم کرنا چاہیں، کر سکیں۔

سوالنمبر 14: ۔کیاعہد نبوی ﷺ میں قرآن پاک تحریری شکل میں موجود تھا۔

جواب: ۔عہد نبوی ﷺ میں قرآن مجید پتھر کی سلوں، کھجور کے پتوں، اونٹ کے شانہ کی ہڈی پر مختلف اجزا کی صورت میں لکھاہوا موجود تھا۔

سوالنمبر 15: قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کونسی ہے؟

جواب: ۔قرانِ مجید کی موجودترتیب توقیفی ہے۔یعنی خود حضرت محمد ﷺ نے حکم الٰہی کے مطابق اسکی ترتیب کا اہتمام فرمایا۔

سوالنمبر 16: قرآنِ مجید کے پانچ اسماء لکھیں۔

جواب: ۔قرآنِ مجید کے پانچ مشہور نام یہ ہیں۔ ۱۔الکتاب ۲۔الشفاء ۳۔الفرقان ۴۔النور ۵۔العلم

سوالنمبر 17: ۔مدنی سورتوں کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: ۔وہ سورتیں جو ہجرت کے بعد نازل ہوئی ہیں خواہ مدینہ میں نازل ہوئیں یا مدینے کے گردونواح میں، انہیں مدنی سورتیں کہاجاتا ہے۔ان سورتوں میں عبادات، اخلاقیات، معاملات، سیاسیات اور معاشیات جیسے موضوعات ہیں۔ان میں جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔ان میں یاایھاالذین امنو کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔یہ سورتیں قدرے طویل ہیں۔ان کی تعداد اٹھائیس (۲۸) ہے۔

سوالنمبر 18: قرآن مجید میں آیات کی تعداد کتنی ہے۔

جواب: ۔قرآن مجید میں آیات کی تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (6666) ہے۔

سوالنمبر 19: قرآنِ مجید کی سب سے لمبی آیت کون سی ہے؟

جواب: ۔قرآن مجید میں سب سے لمبی آیت سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 282 ہے۔

سوالنمبر 20: ۔کیاقرآنِ مجید حضور ﷺ کے زمانے میں کتابی شکل میں موجود تھا؟

جواب: ۔قرآنِ مجید حضور ﷺ کے زمانے میں کتابی شکل میں موجود نہیں تھا۔البتہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اسی ترتیب سے یاد تھا جیسے آج کتابی شکل میں موجود ہے۔

سوالنمبر 21: ۔جھوٹا مدعی نبوت کون تھا جسکا مقابلہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا؟

جواب: ۔مسیلمہ کذاب نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔جس پر آپؓ نے اس کے خلاف اعلانِ جنگ کیا تھا۔

سوالنمبر 22: ۔کس صحابیؓ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن جمع کرنے کے لئے کہا تھا؟

جواب: ۔مشہور صحابی قاری و حافظ حضرت زید بن ثابتؓ انصاری کو قرآن جمع کرنے کے لئے کہا تھا۔

سوالنمبر 23: ۔حدیث کا مادہ اور مطلب کیا ہے؟

جواب: ۔حدیث کا مادہ ''ح د ث '' ہے۔اسکا مطلب بات، نئی چیز، ذکر یا قصہ ہے۔

سوالنمبر 24: ۔حدیث کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب: ۔حدیث کا لغوی معنی معلومات، خبر قصہ یا گفتگو وغیرہ ہے۔اصطلاحی طور پر اس کا مطلب ہے حضور ﷺ کے اقوال، افعال اور احوال۔

سوالنمبر 25: ۔حدیث کو روایت کرنے والے کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ۔اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جس نے میری حدیث کو سنا پھر اسکو یاد کیا پھر اسکو اسی طرح آگے پہنچایا جس طرح سنا تھا۔

سوالنمبر 26: ۔تدوینِ حدیث کے سلسلے میں سب سے اہم صحیفہ کس صحابیؓ کا ہے۔

جواب: ۔تدوین حدیث کے سلسلے میں سب سے بڑی اہمیت صحیفہ ابی ہریرہؓ کی ہے۔جو ابوہریرہؓ سے انکے عزیز شاگرد ہمام بن منبہؒ نے روایت کیا۔

سوالنمبر 27: ۔دوسری صدی ہجری میں تدوینِ حدیث کے سلسلے میں کیا کام ہوا؟

جواب: ۔دوسری صدی ہجری میں اس سلسلے کا تنی ترقی ہوئی کہ احادیث نبویہ ﷺ تو ایک طرف صحابہؓ اور اہلبیتؓ کے آثار اور تابعین کے فتاویٰ اور اقوال تک مرتب اور مدون کر لئے گئے۔

سوالنمبر 28: ۔تدوینِ حدیث کے دورِ ثانی میں سب سے مشہور کتب احادیث کون سی ہیں؟

جواب: ۔اس دوسرے دور میں سب سے مشہور امام ابوحنیفہؒ کی کتاب ''آلاثار'' امام مالکؒ کی ''موطا'' اور امام سفیان ثوریؒ کی ''جامع'' ہیں۔

سوالنمبر 29: ۔صحاح ستہ جیسی بیش بہا کتب کب تصنیف ہوئیں؟

جواب: ۔تدوین حدیث کے دورِ ثالث (تیسرا) میں صحاح ستہ جیسی بیش بہا کتب تصنیف ہوئیں۔

سوالنمبر 30: ۔صحاح ستہ میں کونسی کتب شامل ہیں؟

جواب: ۔صحاح ستہ میں درج ذیل کتب شامل ہیں۔

۱۔صحیح بخاری ۲۔صحیح مسلم ۳۔جامع الترمذی ۴۔سنن ابی داوٗد ۵۔سنن النسائی ۶۔سنن ابن ماجہ

سوالنمبر 31۔اصولِ اربعہ کس فقہ کی کتب حدیث ہیں؟

جواب: ۔اصولِ اربعہ فقہ جعفریہ کی مستند ترین کتب حدیث ہیں۔

سوالنمبر 32۔صحیفہ صادقہ کس صحابی کا مجموعہ حدیث ہے؟

جواب: ۔صحیفہ صادقہ مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن عمر بن العاصؓ کا مجموعہ حدیث ہے۔

سوالنمبر 33۔حضورﷺ نے مختلف مواقع پر کیا احکامات اور ہدایات فرمائیں،وہ کس نوعیت کی تھیں؟

جواب: ۔حضورﷺ نے مختلف قبائل کو ہدایات فرمائیں ،خطوط کے جوابات لکھوائے ،معاہدات کا ریکارڈ جیسے میثاق مدینہ اور صلح حدیبیہ وغیرہ۔اسکے علاوہ مختلف فرمانرواؤں کے نام دعوتی خطوط ،عام معافی کا اعلان فرمایا۔

سوالنمبر 34۔کس خلیفہ نے احادیث جمع کرنے کا حکم دیا اور کس سن میں دیا؟

جواب: ۔اموی خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے احادیث جمع کرنے کا ۹۹ ہجری میں حکم دیا۔

سوالنمبر 35۔خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے کن لوگوں کو احادیث جمع کرنے کا حکم دیا؟

جواب: ۔خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے جمع و تدوین احادیث کے لئے جن اصحاب کو منتخب کیا۔ان کے نام یہ ہیں۔ ۱۔حضرت امام شعبیؒ (کوفہ)
۲۔حضرت امام مکحولؒ (شام) ۳۔حضرت امام زہریؒ (مدینہ)

سوالنمبر 36۔حدیث کی جمع و تدوین کے کتنے ادوار ہیں؟

جواب: ۔حدیث کی جمع و تدوین کے تین ادوار ہیں۔ ۱۔دورِ اول: صحابہ کا دور ۲۔دورِ ثانی: تابعین کا دور ۳۔دورِ ثالث: تبع تابعین کا دور

سوالنمبر 37۔صحاح ستہ کی کتب کے نام اور مصنفین کے نام لکھیں۔

جواب: ۔ ۱) صحیح بخاری: امام ابوعبداللہ محمد ابن اسمٰعیل بخاریؒ ۲) صحیح مسلم: امام مسلم بن حجاج بن مسلم قشیریؒ ۳) جامع الترمذی: امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذیؒ
۴) سُنن ابی داوٗد: امام ابوداود سلیمان بن اشعثؒ ۵) سُنن النسائی: امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن علی النسائیؒ ۶) سُنن ابن ماجہ: امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینیؒ

سوالنمبر 37۔فقہ جعفریہ کی کتب کے نام بتائیں۔

جواب: ۔فقہ جعفریہ کی کتب کے نام: ۱۔الکافی ۲۔من لا یحضرہ الفقیہ ۳۔الاستبصار ۴۔تہذیب الاحکام

سوالنمبر 38۔بڑی مراد پانے والا کونسا شخص ہے؟

جواب: ۔ارشادِ الٰہی ہے۔ ترجمہ:"جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہی بڑی مراد پائے گا"

سوالنمبر 39۔تقویٰ کے معنی ہیں؟

جواب: ۔تقویٰ کے معنی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے دین و شریعت کے احکام کی بجا آوری ہے

سوالنمبر 40۔موجودہ دور کی سب برائیوں کی جگہ محبت،دوستی،اخلاص جیسی بھلائیاں کیسے پیدا ہو سکتی ہیں؟

جواب: ۔اگر مسلمان اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اپنا رہبر بنائیں،اسکے احکام پر عمل کریں تو سب برائیوں کی جگہ محبت،دوستی،اخلاص،مروت،ہمدردی جیسی بھلائیاں پیدا ہونگی۔

سوالنمبر 41۔حدیثِ نبویﷺ کے مطابق مسلمان کونسا شخص ہے؟

جواب: ۔مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

سوالنمبر 42۔جامع القرآن کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: ۔جامع القرآن حضرت عثمان غنیؓ کا لقب ہے۔

ختم شد۔Good Luck